الترغیب والترہیب

مصنفہ حافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذریؒ

از جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب دہلوی

اگست ۷۲ء میں الترغیب والترہیب کے مولف حافظ زکی الدین المنذری کا تعارف شائع ہوا تھا زیر نظر مضمون میں اصل کتاب کا تعارف شائع کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ کتاب بھی جلد شائع ہورہی ہے۔ (برہان)

"ترغیب وترہیب" (اعمالِ خیر پر اجروثواب اور بدعملیوں پر زجروعقاب) کے موضوع پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان کا تذکرہ آئندہ کسی فرصت میں کیا جائے گا سردست حافظ زکی الدین المنذری کی کتاب "الترغیب والترہیب" کا تعارف، خصوصیات اور اس پر اہلِ علم کی خدمات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

حافظ منذریؒ نے کتاب کے مقدمہ میں بیان کیا ہے کہ میرے ایک سعادتمند شاگرد نے مجھ سے یہ تمنا ظاہر کی کہ میں ترغیب وترہیب کے موضوع پر ایک جامع کتاب املاء کرادوں جو اسنادِ طویل کی بحثوں سے خالی ہو اور اپنے موضوع پر پوری طرح حاوی ہو ان کی درخواست پر مصنفؒ نے استخارہ کیا اور اس کے بعد یہ کتاب املاء کرادی۔

اس کتاب میں صرف وہی حدیثیں جمع کی گئی ہیں جن میں صراحت کے ساتھ ترغیب وترہیب کا مضمون ہے۔ اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات بالکل نہیں لئے گئے ہیں

اور اقوال میں بھی صرف امر یا صرف نہی کی احادیث نہیں لی گئی ہیں بلکہ بہت سی موضوع کی متنا حدیثوں کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا ہے کہ یہ آپ کا صرف فعل ہے[1] قول نہیں ہے یا یہ کہ یہ صرف امر یا نہی ہے ترغیب و ترہیب کا مضمون اس میں صراحت کے ساتھ نہیں ہے۔

احادیث کی سندوں کو حذف کر دیا گیا ہے اور اس کے بجائے کتب حدیث کے حوالے دیدیئے ہیں اور سند کا مقصد چونکہ یہی ہوتا ہے کہ اس کے رجال کو دیکھ کر حدیث کی صحت و سقم کا اندازہ کیا جا سکے اور یہ کام صرف ماہرین فن ہی کر سکتے ہیں۔ اس لئے مصنف نے اس کا نعم البدل یہ اختیار کیا ہے کہ اپنی کتاب کی کل احادیث کی باعتبار درجۂ استناد تین قسمیں کر دیں اور تینوں میں سے ہر ایک کی الگ کچھ علامتیں مقرر کر دیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ :-

(۱) وہ حدیثیں جن کی سند صحیح یا حسن یا اس کے قریب قریب ہو۔ ایسی روایات کو وہ لفظ "عن" سے شروع کرتے ہیں اور آخیر میں اس پر کچھ کلام نہیں کرتے۔

(۲) وہ حدیثیں جو مرسل یا منقطع یا معضل ہوں، یا اس کا کوئی راوی مبہم ہو یا ضعیف ہو مگر بعض ناقدین حدیث نے اسے ثقہ کہا ہو یا ثقہ ہو مگر بعض علماء نے اُسے ضعیف قرار دیا ہو اور باقی رجال اس کے یا تو ثقات ہوں یا اگر ان پر کلام ہو تو ایسا جو ثبوت میں کچھ مضر نہ ہو۔ یا وہ حدیثیں ایسی ہوں جو مرفوع نقل ہوئی ہوں مگر صحیح ان کا موقوف ہونا ہو یا متصل نقل ہوئی ہوں مگر حقیقت میں وہ مرسل ہوں۔ یا یہ کہ وہ حدیث ہو تو ضعیف لیکن اس کے بعض مخرجین نے اس کو

---

[1] مصنف نے اپنا یہ اصول اس کتاب میں کئی جگہ بیان کیا ہے۔ مثلاً الترغیب فی صلاۃ الضحیٰ میں ج ۱ ص۲۶۷، الترغیب فی کلمات یقولہن حین یاوی الی فراشہ میں ج ۱ ص۴۲۲، اور اس کے ایک صفحہ بعد ص۴۲۳ پر اور ان کے علاوہ بھی متعدد مقامات پر۔

صحیح یا حسن کہا ہو ——— ایسی تمام روایات کو بھی لفظ "عن" سے شروع کیا ہے اور حدیث کے آخیر میں اس کی سند کا حال اس کا ارسال وانقطاع وغیرہ بیان کر دیا ہے۔

(۳) وہ حدیثیں جن کی سندوں میں کوئی راوی ایسا ہو جس کے متعلق کَذَّابٌ، وَضَّاعٌ، مُتَّهَمٌ، يُجْمَعُ عَلَى تَرْكِهِ، مُجْمَعٌ عَلَى ضَعْفِهِ، ذَاهِبُ الحديث، هالكٌ، ساقطٌ وغیرہ الفاظ کہے گئے ہوں۔ یا جن احادیث کی سندوں پہ تحسین کا کوئی احتمال ہی نہ ہو ——— ایسی تمام روایات کو لفظ "روی" سے شروع کرتے ہیں اور ان کی سندوں پہ کچھ کلام نہیں کرتے، گویا ضعیف احادیث کی پہچان یہ ہوئی کہ وہ لفظ "روی" سے شروع ہو اور حدیث کے آخیر میں اس کی سند پر کچھ کلام نہ ہو۔

مصنفؒ نے بیان کیا ہے کہ جو روایات متعدد صحابہ کرامؓ سے نقل ہوئی ہیں ان میں سے کسی ایک دو کا نام ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حوالجات میں عموماً چند مآخذ کا ذکر کر کے بقیہ کا تذکرہ قصداً چھوڑ دیا ہے بالخصوص جو روایت بخاری اور مسلم یا ان میں سے کسی ایک سے لی ہے تو اس کے ساتھ عموماً کسی اور کتاب کے حوالے کی ضرورت نہیں سمجھی ہے۔

جوامع وسنن اور معاجم ومسانید میں اس موضوع کی کوئی حدیث حتی الامکان نہیں چھوڑی ہے سوائے ان روایات کے جن کی سند بہت ضعیف یا موضوع ہو، اس موضوع پر اپنے سے پہلے قلم اٹھانے والوں میں سے خاص طور پر مصنفؒ نے ابو القاسم اصبہانی کی کتاب الترغیب والترہیب کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کی کوئی حدیث نہیں چھوڑی ہے سوائے ان حدیثوں کے جن کا موضوع ہونا یقینی تھا۔

کتاب کے مآخذ | مصنفؒ نے زیادہ تر روایات اپنے بیان کے مطابق ان کتابوں سے اخذ کی ہیں:-

( ) موطا امام مالکؒ ( ) صحیح مسلمؒ

( ) مسند امام احمد بن حنبلؒ ( ) سنن ابی داؤدؒ

( ) صحیح بخاری رح
( ) کتاب المراسیل لابی داؤد رح
( ) جامع الترمذی رح
( ) السنن الکبری للنسائی رح
( ) کتاب الیوم واللیلۃ للنسائی رح
( ) سنن ابن ماجہ رح
( ) المعجم الکبیر للطبرانی رح
( ) المعجم الاوسط
( ) المعجم الصغیر رح
( ) مسند ابی یعلی الموصلی رح
( ) مسند ابی بکر البزار رح
( ) صحیح ابن حبان رح
( ) المستدرک علی الصحیحین للحاکم رح

ان کے علاوہ کچھ حدیثیں کہیں کہیں ان ماخذ سے بھی لی گئی ہیں :

( ) صحیح ابن خزیمہ رح
( ) ابن ابی الدنیا کی کتابیں ۔

کتاب میں حوالجات دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابن ابی الدنیا کی کتابوں میں سے مصنف کے پیش نظر یہ کتابیں رہی ہیں :۔ مکاید الشیطان ، کتاب الصمت ، کتاب العزلۃ ، کتاب الجوع ، کتاب ذم الغیبۃ ، کتاب الاولیاء ، اصطناع المعروف ، کتاب المرض والکفارات وغیرہ۔

شعب الایمان للبیہقی رح

کتاب الزہد الکبیر رح

کتاب الترغیب والترہیب لابی القاسم الاصبہانی رح

مصنف کے بیان کے مطابق اگرچہ اس کتاب کی تمام روایات لے لی گئی ہیں لیکن راقم السطور کا خیال ہے کہ اس کی صورت بظاہر یہ ہوئی ہے کہ اس کتاب کی مندرجہ روایات دوسری کتابوں کے حوالے سے نقل کی ہیں مثلاً اس کی جو روایات بخاری مسلم وغیرہ میں ہیں وہ بخاری ومسلم ہی سے لی ہیں اس لئے اس کتاب کا حوالہ بہت کم ملتا ہے۔

مزید ماخذ | یہ تو وہ ماخذ تھے جن کا ذکر خود مصنف رح نے کتاب کے مقدمہ میں کیا ہے لیکن بہت سے ماخذ اور بھی ہیں جن کا مصنف رح نے ذکر نہیں کیا ہے اور کتاب میں

جا بجا ان کا حوالہ ہے ہم نے پوری کتاب کا مطالعہ کرنے[1] کے بعد ان کی مندرجہ ذیل فہرست مرتب کی ہے:-

جامع الاصول	لرزین بن معاویۃ العبدری
الکامل	لابن عدی
کتاب الزہد	لعبد اللہ بن المبارک
زوائد کتاب الزہد لعبد اللہ بن المبارک رح	مصنفہ حسین بن حسین المروزی رح
کتاب البر	لعبد اللہ بن المبارک رح
کتاب الصلوۃ	لمحمد بن نصر المروزی رح
کتاب الصلوۃ	لابن حبان رح صاحب الصحیح
کتاب الصلوۃ	لابن ابی عاصم رح
التاریخ	للامام البخاری رح
تاریخ مصر	لابن یونس رح
کتاب الضعفاء	للامام البخاری رح
کتاب الضعفاء	لابن حبان رح صاحب الصحیح
عمل الیوم واللیلۃ	لابن السنی رح
مسند الفردوس	لابی منصور الدیلمی رح

[1] مسودے میں ابتداءً ہم نے اس کا بھی اہتمام کیا تھا کہ ہر ماخذ کی نشاندہی بھی کریں کہ اس کتاب کا حوالہ ترغیب میں کس جگہ ہے اور ہر کتاب کے نام کے ساتھ تین تین حدیثیں ان کے باب اور جلد و صفحہ کے ساتھ جمع بھی کرلی تھیں لیکن طوالت کے خوف سے اسے حذف کرکے صرف اسماء کتب نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ البتہ جن کتابوں کا حوالہ پوری کتاب میں صرف دو ایک ہی جگہ ہے۔ ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

زوائد المسند[1]	لعبد اللہ بن الامام احمد رح
کتاب السنۃ	لابن ابی عاصم رح
کتاب العلم	لابی عمرو بن عبد البر النمری رح
حلیۃ الاولیاء	لابی نعیم الاصبہانی رح
کتاب الثواب	لابی الشیخ[2] ابن حیان الانصاری

---

[1] یہ زوائد بھی اگرچہ مسند احمد رح ہی کا جز ہے اور عموماً ایک ہی سمجھی جاتی ہے لیکن مصنف رح نے اس کے حوالے ایک مستقل کتاب کی حیثیت سے دیئے ہیں اس لئے ہم نے بھی اسے ایک الگ ماخذ قرار دیا ہے۔

[2] ابوالشیخ ابن حیّان الانصاری المتوفی ۳۶۹ھ صاحب کتاب الثواب و کتاب التوبیخ وغیرہ یہ ہیں اور ایک دوسرے محدث ابن حِبان البستی المتوفی ۳۵۴ھ ہیں جو کتاب الانواع والتقاسیم کے مصنف ہیں اور اسی کو الصحیح بھی کہتے ہیں۔ یہ موخر الذکر چونکہ زیادہ مشہور ہیں اور نام میں مشابہت ہے اس لئے اکثر لوگوں کو اشتباہ ہو جاتا ہے اور ابوالشیخ ابن حیّان کو بجائے یائے مثناۃ من تحت کے بائے موحدہ سے لکھ دیتے ہیں اور یہ غلطی اتنی عام ہے کہ اگر آپ سو جگہ یہ نام لکھا دیکھیں گے تو شاید ستر جگہ بائے موحدہ کے ساتھ لکھا ہوا ملے گا۔ اکثر نئی اور پرانی کتابیں اس غلطی سے پُر ہیں۔ الترغیب والترہیب میں جہاں صرف ابوالشیخ آیا ہے اس کو چھوڑ کر پورا نام "ابوالشیخ ابن حیّان" پوری کتاب میں کل چوبیس جگہ آیا ہے اور میرے ذاتی نسخہ مطبوعہ مصطفی البابی الحلبی مصر ۱۳۷۳ھ میں تمام مقامات پر بلا استثناء بائے موحدہ کے ساتھ لکھا ہے دوسرے نسخوں میں بھی کہیں موحدہ کے ساتھ لکھا ہے کہیں مثناۃ کے ساتھ کشف الظنون میں بھی بعض جگہ "ی" اور بعض جگہ "ب" ہے شذرات الذہب میں بھی بائے موحدہ کے ساتھ ہی لکھا ہے اور ان کے علاوہ بھی بہت جگہ یہی دیکھا گیا ہے ـــــ علامہ زیلعی رح لکھتے ہیں کہ قاضی شمس الدین ابوالعباس احمد بن ابراہیم السروجی الحنفی المتوفی ۷۱۰ھ نے "الغایۃ شرح الھدایۃ" میں بیان کیا ہے کہ یہ ابن حبان صاحب الصحیح نہیں ہیں بلکہ یہ لفظ یائے مثناۃ کے ساتھ ابن حیان ہے (نصب الرایہ فی تخریج احادیث الھدایہ ج ۱ ص ۲۴۵)

المصنف	لابی بکر بن ابی شیبۃ رح
المصنف ۱؎	لعبد الرزاق رح
السنن	للدار قطنی رح
السنن	للدارمی رح
کتاب الاربعین۲؎ (فی التصوف)	لابی عبد الرحمٰن السلمی رح
معرفۃ الصحابہ ۳؎	لابی نعیم الاصبہانی
کتاب السواک ۴؎	" " "
کتاب القاسم بن اصبغ ۵؎	
التمہید ۶؎	لابن عبد البر النمری رح

۱؎ خوشی کی بات ہے کہ یہ کتاب استاذ محترم مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی کی تحقیق و تعلیمات کے ساتھ عنقریب بیروت سے شائع ہونے والی ہے۔

۲؎ اس کتاب سے صرف ایک حدیث لی گئی ہے۔ الترغیب فی العلم۔ حدیث ۱۲ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ج ۱ ص ۴۳

۳؎ اس سے بھی صرف ایک ہی روایت ملی ہے الترغیب فی صلوٰۃ العشاء والصبح حدیث ۱۳ عن منتجم ج ۱ ص ۲۴۱

۴؎ اس سے بھی الترغیب فی السواک کے اخیر میں صرف دو حدیثیں عن ابن عباس رض و عن جابر رض نقل کی گئی ہیں۔ ج ۱ ص ۱۶۸

۵؎ اس کا حوالہ بھی صرف ایک ہی جگہ ہے الترہیب من ترک حضور الجماعۃ بغیر عذر کی پہلی حدیث عن ابن عباس رض ج ۱ ص ۲۸۲

۶؎ اس سے بھی الترہیب من المرور بین یدی المصلی ج ۱ ص ۳۴۸ کی صرف آخری ایک حدیث عن عبد اللہ بن عمر رض موقوفاً نقل کی ہے۔

ابن جریر الطبری رح	(کتاب کا نام مذکور نہیں)
ابوحفص عمر بن شاہین رح [1]	(" " " ")
ہبۃ اللہ الطبری رح [2]	(" " " ")
کتاب الایمان [3]	لابی بکر بن ابی شیبہ رح
مکارم الاخلاق [4]	للخرائطی رح
تفسیر القرآن [5]	لابی بکر بن مردویہ رح
تفسیر القرآن [6]	لآدم بن ابی ایاس رح

[1] کتاب کا نام اگرچہ حافظ منذری نے نہیں لکھا ہے لیکن بظاہر ان کی کتاب الترغیب والترہیب سے لی ہوگی جس کا تذکرہ ہم گذشتہ صفحات میں (مقدمہ کے گذشتہ صفحات میں) کر چکے ہیں۔ اس سے صرف دو جگہ استفادہ کیا ہے ایک الترغیب فی الاذان۔

[2] ان سے صرف ایک روایت الترہیب من ترک الصلوٰۃ تعمداً کی پانچویں حدیث عن ثوبان رض ج ۱ ص ۲۷۹، ماخوذ ہے۔

[3] اس کا بھی ہماری تلاش و جستجو کی رو سے صرف ایک جگہ حوالہ دیا ہے۔ الترہیب من ترک الصلوٰۃ تعمداً کی بیسویں حدیث عن علی رض ج ۱ ص ۳۸۸،

[4] منذری نے اپنی اس کتاب میں خرائطی کا حوالہ پانچ جگہ دیا ہے لیکن کتاب کا نام صرف آخری جگہ الترہیب من اذی الجار کی بیسویں حدیث عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ میں ج ۳ ص ۲۵۶ پر ذکر کیا ہے۔

[5] الترغیب فی قراءۃ سورۃ الکہف کی دوسری حدیث عن ابن عمر رض ج ۱ ص ۵۱۳ اسی سے لی گئی ہے اور غالباً کہیں اور اس کا حوالہ نہیں ہے۔

[6] ہماری تلاش کی رو سے اس کے حوالے سے صرف دو حدیثیں ماخوذ ہیں:۔
(۱) الترغیب فی قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی آخری حدیث ج ۲ ص ۴۴۵ و ص ۴۴۶۔ اور
(۲) الترہیب من النار کی حدیث ۲۷ عن ابن عباس رض ج ۴ ص ۴۶۳ و ص ۴۶۴،

تفسیر القرآن ؎۱	لاسحٰق بن راہویہ رح
شرح السنۃ ؎۲	للبغوی رح
کتاب التوبیخ	لابی الشیخ بن حیان رح
السنن ؎۳	لابی داؤد الطیالسی رح
فضائل رمضان ؎۴	لابی حفص بن شاہین رح
کتاب الضحایا ؎۵	لابی الشیخ ابن حیان رح

؎۱ اس کا بھی ہماری نظر میں صرف دو جگہ حوالہ ہے۔

(۱) الترغیب فی کفالۃ الیتیم حدیث ۱۸ عن انس رض ج ۳ ص ۳۴۵ ۔ اور

(۲) الترغیب فی الفقر حدیث ۲۷ عن انس رض ج ۴ ص ۱۴۴ و ص ۱۴۵ ،

؎۲ اس کا حوالہ صرف تین جگہ ہے:۔

(۱) الترغیب فی التیسیر علی المعسر کی حدیث ۱۴ عن ابی قتادۃ ج ۲ ص ۵۶ اسی سے ماخوذ ہے۔

(۲) الترغیب فی غسل الید قبل الطعام کی چوتھی حدیث عن ابی ہریرۃ رض میں ج ۳ ص ۱۵۱ تا ص ۱۵۲ پر اس کا حوالہ ہے۔

(۳) الترہیب من الریاء کی حدیث ۱۲ عن عبداللہ بن سلام میں ج ۳ ص ۹ پر اگرچہ شرح السنۃ کا نام نہیں ہے مگر بغوی کا حوالہ ہے جس سے بظاہر ان کی یہی کتاب مراد ہے۔

؎۳ اس کا حوالہ صرف دو جگہ ملا:۔

(۱) ترہیب الصائم من الغیبۃ والفحش کی آخری حدیث عن عبید ج ۲ ص ۱۴۸ ،

(۲) الترہیب من الغیبۃ کی پندرھویں حدیث عن انس رض ج ۳ ص ۵۰۸ ،

؎۴ اس سے صرف ایک حدیث لی گئی ہے۔ الترغیب فی صدقۃ الفطر کی تیسری حدیث عن جریر ج ۲ ص ۱۵۱ و ص ۱۵۲ ۔

؎۵ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی الاضحیۃ کی تیسری حدیث عن ابی سعید میں ج ۲ ص ۱۵۵ پر ہے۔

کتاب الشمائل [1]	للامام الترمذی رح
کتاب البعث والنشور [2]	للبیہقی رح
النصر بانی رح [3]	کتاب کا نام درج نہیں ہے
الصحیح [4]	لابی عوانۃ رح
المستخرج [5]	للبرقانی رح
کتاب العلل [6]	للدار قطنی رح
صفۃ الجنۃ [7]	للامام البخاری رح

---

[1] اس سے بھی کل کتاب میں صرف ایک حدیث لی گئی ہے، الترغیب فی التواضع فی الحج کی پہلی حدیث عن انس رض ج ۲ ص ۱۸۳،

[2] اس کتاب سے جلد دوم میں ایک اور جلد سوم میں دو حدیثیں ہیں اور اس کے بعد الترہیب من النار کی فصل فی شدۃ حرہا وغیرہ تک کی اکثر روایات اسی سے ماخوذ ہیں۔

[3] اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی التسبیح والتکبیر الخ کی آٹھویں حدیث عن ابی امامۃ رض میں ج ۲ ص ۴۲۲ پر ہے

[4] اس کا حوالہ دو جگہ ہے:۔

(۱) الترغیب فی الاقتصاد فی طلب الرزق کی حدیث ۱۰ عن سعد بن ابی وقاص رض میں ج ۲ ص ۵۳۶ پر۔

(۲) الترغیب فی الزہد فی الدنیا کی دسویں حدیث عن سعد بن ابی وقاص رض میں ج ۴ ص ۱۶۰ پر،

[5] اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی التواضع کی تیرھویں حدیث عن ابی سعید وابی ہریرۃ میں ج ۳ ص ۵۶۳ پر ہے۔

[6] اس کا حوالہ بھی صرف ایک ہی جگہ ہے الترغیب فی الصدق کی بائیسویں حدیث عن سعد بن ابی وقاص ج ۳ ص ۵۹۵

[7] اس کا حوالہ بھی صرف ایک جگہ الترغیب فی اماطۃ الاذی عن الطریق کی نویں حدیث عن المستنیر بن اخضر بن معاویۃ عن ابیہ میں ج ۳ ص ۶۱۸ پر دیا گیا ہے۔

صفتة الجنة ؎۱ لابی نعیم الاصبہانی رح

کتاب الرویۃ ؎۲ للبیہقی رح

- یہ تمام نام ان کتابوں کے ہیں جن کا ذکر کتاب میں بطور ماخذ حدیث آیا ہے۔ اس فہرست میں وہ کتابیں شامل نہیں ہیں جن کا ذکر مصنف نے کسی حدیث پر کلام کرنے کے دوران یا کسی مسئلہ فقہیہ کی تحقیق کے سلسلہ میں کیا ہے۔

؎۱ اس کے حوالے سے صرف چوتھی جلد میں الترغیب فی الجنۃ ونعیمہا میں تین حدیثیں لی ہیں :۔

(۱) حدیث ۹۲ عن ابی ہریرۃ رض ص ۵۲۳ پر اور

(۲) حدیث ۱۰۸ عن ابن ابی اوفی رض ص ۵۳۵ پر اور

(۳) حدیث ۱۲۱ عن علی رض ص ۵۴۵ و ص ۵۴۶ پر

؎۲ اس کا حوالہ صرف ایک جگہ الترغیب فی الجنۃ ونعیمہا کی حدیث ۱۳۸ عن جابر رض میں ج ۴ ص ۵۵۲ و ص ۵۵۳ پر ہے۔

اہل علم کے لئے چار نادر تحفے

۱۔ تفسیر روح المعانی :۔ جو ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قسط وار شائع ہو رہی ہے قیمت مصری وغیرہ کے مقابلے میں بہت کم یعنی صرف تین سو روپے۔ آج ہی مبلغ دس روپے پیشگی روانہ فرماکر خریدار بن جائیے اب تک ۱۴ جلدیں طبع ہو چکی ہیں باقی ۱۶ جلدیں جلد طبع ہو جائیں گی۔

۲۔ جلالین شریف : بکمال مصری طرز طبع شدہ حاشیہ پر دو مستقل کتابیں (۱) لباب النقول فی اسباب النزول للسیوطیؒ (۲) معرفت الناسخ والمنسوخ " لابن الحزمؒ قیمت مجلد ۲۰ روپے

۳۔ شرح ابن عقیل :۔ الفیہ ابن مالک کی مشہور شرح جو درس نظامی میں داخل ہے قیمت مجلد ۲۰ روپے

۴۔ شیخ زادہ حاشیہ بیضاوی سورۃ بقرہ : تین جلدوں میں شائع ہو رہا ہے پہلی جلد آچکی ہے نمونہ طلب فرمائیے۔

پتہ :۔ ادارہ مصطفائیہ دیوبند ضلع سہارنپور